بروز جمعہ مورخہ 19 مئی 2017ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی۔

ترتیب کارروائی

1۔ **تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔**

2۔ **توجہ دلاؤ نوٹس.**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسوں سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی**

(i' **قرارداد نمبر 133 منجانب ۔محترمہ ثمینہ خان رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ عسکری پارک ائیر پورٹ روڈ پر واقع عسکری چوک کا شمار کمرشل ایریا میں ہوتا ہے کے اطراف کئی ہاوسنگ اسکیمز تعمیر کی گئی ہیں اور مزید دو شاپنگ مال بھی زیر تعمیر ہیں جہاں سے ایف سی ہسپتال اور نواں کلی ہنہ اوڑک کو راستہ بھی جاتا ہے۔ مذکوہ رجگہ پر فلائی اوور تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے اکثر و بیشتر رش ہونے کی وجہ سے ٹریفک جام رہتا ہے جس سے نہ صرف طلباء و طالبات کو وقت پر سکول پہنچنے اور چھٹی کے بعد گھر پہنچنے میں کافی دیر ہوتی ہے بلکہ وی وی آئی پی مومنٹ (Movement) کے دوران مذکورہ شاہراہ اکثر بند رہتی ہے جس کی وجہ سے عوام اور طلباء و طالبات کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ عوام اور طلباء و طالبات کی مشکلات کے پیش نظر عسکری چوک (عسکری پیٹرول پمپ) کے ساتھ فلائی اوور کی تعمیر کو یقینی بنائے۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 135 منجانب ۔محترمہ حسن بانو رخشانی، محترمہ یاسمین لہڑی، محترمہ شاہدہ روف اور ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گزشتہ دنوں وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کی جانب سے حج 2017 کی قرعہ اندازی ہوئی جسمیں ملک بھر سے تقریبا 87 ہزار 813 امیدوار کامیاب قرار دیئے گئے۔ جبکہ صوبہ بلوچستان سے 6116 امیدواروں نے فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے اپنی درخواستیں جمع کروائی تھیں۔ لیکن افسوس وزارت مذہبی امور کی جانب سے گزشتہ تین سالوں سے بلوچستان کے عوام کے ساتھ جاری ناانصافی کی وجہ سے مذکورہ حج قرعہ اندازی میں بلوچستان سے نصف امیدوار بھی کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام میں شدید مایوسی و غم و غصہ پایا جانا فطری عمل ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان سے ناکام ہونے والے تمام درخواست کنندگان کو حج 2017 کے لئے کامیاب قرار دیا جائے تاکہ صوبہ کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی و احساس محرومی کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

(III **مذمتی قرارداد منجانب۔ محترمہ شاہدہ روف رکن اسمبلی۔**

یہ کہ ہمسایہ ملک افغانستان کی جانب سے بھارتی ایماء پر پاکستان کے سرحدی علاقوں کلی لقمان کلی جہانگیر میں معصوم اور نہتے شہریوں اور فورسز کے جوانوں پر حملہ کیا گیا ہے جو کہ ایک کھلی جارحیت ہے جس کے نتیجے میں متعدد قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔

لہٰذا یہ ایوان اس واقع کی نہ صرف پرزور مذمت کرتا ہے بلکہ پاک فوج کو افغان بارڈر فورس کی دراندازی کا منہ توڑ جواب دینے پر خراج تحسین بھی پیش کرتا ہے اور ساتھ ہی دشمن پر یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ پاکستان کے عوام اس موقع پر پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

کوئٹہ۔
19 مئی 2017ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی۔